

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ

از محمد اسحاق بھٹی

اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کتاب اور واحد تصنیف ہے جس میں سلطان غیاث الدین بلبنی (۷۸۶ھ) کے عہد سے لے کر سلطان اودنگ زیب عالم گیر (۱۱۱۸ھ) کے عہد تک کی تمام فقہی کاوشوں کا احاطہ کیا گیا ہے اور تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ برصغیر پاک و ہند علم فقہ سے کس طرح رہنمائی ہوا، یہاں کے علما و زعمائے کس محنت و جانفشانی سے اس کی ترویج و اشاعت کا اہتمام کیا اور اس موضوع سے متعلق کن اہم متون کی تدوین کی ہے۔ برصغیر کے جن سلاطین کے عہد حکومت میں یہ فقہی کتابیں لکھی گئیں، ان کے عہد اور طبعی حکومت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس زمانے کے علمائے کرام کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ حکمران علم و علما سے کس درجہ تعلق و ربط اور انس و مودت رکھتے تھے۔ اسلامی عہد کے ہندوستان میں جو کتب فقہ مرتب ہوئیں، اس کتاب میں ان میں سے گیارہ عظیم کتابوں کا مفصل تعارف کرایا گیا ہے۔ ان کتابوں کے اقتباسات بھی فاضل مصنف نے درج کتاب کیے ہیں۔

آخر میں فقہ کی ان مشہور اکیاسی کتابوں کے بارے میں ضروری معلومات دی گئی ہیں جو دنیا کے مختلف ملکوں میں تصنیف کی گئیں اور جن کو مسائل فقہ کے اصل مآخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ مصنف نے اپنے مقدمہ میں فقہ کی تعریف، اس کی ضرورت و اہمیت اور قرآن و حدیث سے اس کے بنیادی تعلق کی صراحت بھی کی ہے۔ نیز برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی آمد اور قدیم دور کے بعض فقہاء کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

قیمت گیارہ روپے

صفحات ۲۰۶

ملنے کا پتہ

علمی سائل کے مضامین

۱۔ اقبال - لاہور : اپریل - جون ۱۹۷۳

اسلام میں اجتہاد
اقبال کا تنقیدی شعور
اقبال کا نظریہ شعر
ایلیس اداس کا جہالیاتی فریب
اقبال اور مولانا ابوالخیر عثمانی
ایران میں اقبال پر تانہ کام
سہیل بلال - کراچی : جولائی ۱۹۷۳

معارف القرآن
تاریخ حفاظت قرآن
اسلام کا نظام عدل
شیخ فہم الہیک جزئی
مسلمان مومنین، ایک اجمالی تعارف
ریا اور اس کا علاج
حضرت گنگوہی کی تمدنی خدمات
سہیل بلال - اکوڑہ جنگ : مئی ۱۹۷۳

جدید مذہبوں کے سربے مآخذ
جذبہ تحقیق اور اس کے نتائج
جناب مظفر عباسی
مولانا عبدالحق شکر ترمذی

نماز کے آداب
۲۔ مہتمات - کراچی : جون ۱۹۷۳